REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۲	۲۳ نبوت ۱۳۲۷ھش	۱۹ محرم ۱۳۶۸ھ	۲۳ نومبر ۱۹۴۸ء	نمبر ۲۶۴

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۳ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو کھانسی کی شکایت ہے۔ گو نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی صحت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

اپنے اختلافات ختم کر کے ملک کے تحفظ کیلئے سرگرم عمل ہو جاؤ

مسئلہ کشمیر کا واحد حل آزادانہ رائے شماری ہے الحاج خواجہ ناظم الدین کی تقریر

راولپنڈی ۲۲ نومبر۔ الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان نے ایک جلسہ میں تقریر فرماتے ہوئے انڈین یونین کے راہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ مسئلہ کشمیر کو آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری کے ذریعے سے حل کرنے کی منصفانہ تجویز کو منظور کر لیں۔ آپ نے صوبائی اختلافات کا ذکر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ ہمیں اس وقت تمام اختلافات کو فراموش کر کے اور متحد ہو کر ملک کی دفاعی تیاریوں میں ہمہ تن مصروف ہو جانا چاہیئے۔

خواجہ ناظم الدین نے راولپنڈی کے ایک عظیم الشان جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے مختلف اہم مسائل پر روشنی ڈالی۔ آپ نے پناہ گزینوں کے مسئلے کا ذکر کرتے ہوئے کہا یہ مسئلہ بڑی حد تک اب طے ہو چکا ہے مجھے امید ہے کہ جہاں مقامی باشندے مہاجرین کے آرام اور آسائش کی ہر ممکن کوشش کرتے رہینگے وہاں مہاجرین بھی آبادکاری اور دیگر معاملات میں حکومت کا ہاتھ بٹائینگے کہ اس میں خود انہیں کا فائدہ ہے۔

آپ نے مسئلہ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ایک سال سے زائد عرصہ ہو چکا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ حل ہونے میں ہی نہیں آتا۔ مجھے یقین ہے کہ اگر بروقت کشمیر کی مسلم آبادی کے تباہی کو روک نہ دیا جاتا تو یقیناً مشرقی پنجاب کی طرح کشمیر کی ساری مسلم آبادی بھی یا تو ختم کر دی جاتی اور یا بے خانماں ہو کر پاکستان آنے پر مجبور ہو جاتی۔ آپ نے کہا کشمیر کے مسئلے کا ایک ہی حل ہے۔ اور وہ یہ کہ وہاں کے باشندوں کو آزادانہ اور غیر جانبدارانہ فضا میں رائے دینے کا موقع دیا جائے کہ وہ ہندوستان میں شامل ہونا چاہتے ہیں یا پاکستان میں میری آرزو اور دعا ہے کہ انڈین یونین کے لیڈر انسانیت امن اور صلح کے نام پر اس منصفانہ تجویز کو منظور کر لیں تاکہ دونوں مملکتوں کے درمیان کشیدگی کی بڑی وجہ دور ہو سکے۔

آپ نے مغربی پنجاب کے سیاسی راہنماؤں کے اختلافات پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا گذشتہ چند ماہ میں ہم نے متعدد بار کوشش کی۔ کہ یہ اختلافات ختم کر کے وزارت میں توسیع کی جائے۔ لیکن افسوس کہ دلوں کی کدورتیں اب تک نہیں جاتیں اور ایک دوسرے پر الزامات لگانے کا سلسلہ ختم ہونے میں نہیں آتا۔ کیا پنجاب کے لیڈر موجودہ نازک صورت حالات سے بھی عبرت حاصل نہ کرینگے؟ اور متحد ہو کر کام نہ کریں گے؟

آپ نے بین الاقوامی صورت حالات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت ملک کے دفاع کے لئے اور لاکھوں انسانوں کے خون سے حاصل کی ہوئی آزادی کی حفاظت کے لئے ہر ممکن تدابیر اختیار کر رہی ہے لیکن عوام کا بھی فرض ہے کہ وہ عملی طور پر ملک کی دفاعی کوششوں میں ہاتھ بٹائیں۔ انہیں نیشنل گارڈ میں بھرتی ہو کر ملٹری ٹریننگ حاصل کرنی چاہیئے۔ اور سرکاری قرضوں میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینا چاہیئے۔ تاکہ حکومت ہنگامی حالات میں تمام دشواریوں کا مقابلہ کر سکے۔

آپ نے صنعتی ترقی کی سکیموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہماری کوشش ہے کہ ملک میں کارخانوں اور صنعتوں کا جال پھیلا دیا جائے تاکہ عوام کے معیار زندگی کو بلند کیا جا سکے اور پاکستان دنیا کا خوشحال ترین ملک بن سکے۔ آپ نے غذائی صورت حالات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا مغربی پنجاب میں اناج بکثرت ہوتا ہے لیکن افسوس ہے کہ ان دنوں یہاں بھی غذائی قلت کا سامنا ہے اسکی ایک وجہ تو سیلاب ہے لیکن ایک وجہ بعض اشخاص کی طرف سے اناج کی بلیک مارکیٹ کرنا بھی ہے حالانکہ یہ اسلام کی تعلیم کے صریحاً خلاف ہے اور ملک سے دشمنی کے مترادف ہے ہمیں غلہ کی فراہمی میں حکومت کی مدد کرنی چاہیئے۔ اور غذائی کمی والے علاقوں کی ضرورت کو پورا کرنے کی اخلاقی ذمہ واری کو ادا کرنا چاہیئے۔ آخر میں آپ نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال رہا اور ہم خلوص سچائی اور محنت کیساتھ سرگرم عمل رہے تو مجھے یقین ہے کہ ہمارا مستقبل انشاء اللہ بہت درخشاں ہوگا۔ اور کامیابی ہر مرحلہ پر ہمارے قدم چومیگی۔

عام ہندو مشرقی بنگال سے ہرگز نہیں جا رہے

راج شاہی ۲۲ نومبر۔ اقلیتوں کے ایک وفد نے مسٹر لیاقت علی خاں سے ملاقات کی۔ اور انہیں یقین دلایا کہ وہ پاکستان کے وفادار رہینگے۔ وفد نے کہا کچھ ہندو ضرور مغربی بنگال چلے گئے ہیں۔ لیکن یہ کہنا غلط ہے کہ عام ہندو مشرقی بنگال سے جا رہے ہیں۔

وزیر خارجہ پاکستان کا مکتوب سلامتی کونسل کے صدر کے نام

لنڈن ۲۲ نومبر۔ بی بی سی کا بیان ہے کہ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے سلامتی کونسل کے صدر کو ایک مکتوب ارسال کیا ہے۔ جس میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ حیدر آباد کے مسئلہ پر جلد سے جلد سلامتی کونسل بحث کرے۔ کیونکہ گذشتہ دو ماہ میں جبکہ اس مسئلہ پر بحث ملتوی کی گئی تھی وہاں پر حالات بد سے بدتر ہو چکے ہیں۔

جنگ پاکستان اور ہندوستان دونوں کیلئے تباہ کن ثابت ہوگی (لیاقت)

راج شاہی ۲۲ نومبر مسٹر لیاقت علیخاں وزیر اعظم پاکستان نے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا آزادی کوئی کھیل نہیں ہے۔ حصول آزادی سے بھی زیادہ مشکل آزادی کی ذمہ واریوں کو سنبھالنا ہوتا ہے۔ آپ نے ہندوستان کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ ہم ہندوستان سے دوستانہ تعلقات رکھنے کے متمنی ہیں۔ ہم جانتے ہیں۔ کہ جنگ دونوں ملکوں کے لئے تباہ کن ثابت ہوگا مجھے اب بھی توقع ہے کہ ہم آپس کے اختلافات دوستانہ فضا میں طے کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ امر طے شدہ ہے کہ کسی صورت میں ہم اپنی آزادی پر آنچ نہ آنے دینگے۔

آپ نے کہا بیرونی حملے سے زیادہ اندرونی کمزوری اور اختلاف خطرناک ہوتا ہے پس ہمیں کوئی اندرونی کمزوری نہ آنے دینی چاہیئے۔ اور انڈونیشیا۔ برما اور چین میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ اس سے عبرت حاصل کرنی چاہیئے۔ آپ نے کہا ہمیں دو چیزوں کی سخت ضرورت ہے۔ ایک مضبوط دل اور دوسرے ٹھنڈا دماغ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر الفضل سے شائع کیا

حکومت اسرائیل ساحلی علاقہ برائے نام خالی کرنے کے لئے تیار ہوگئی

جنرل رائیلے کی یہودی نمائندوں سے ملاقات کا نتیجہ

تل ابیب ۲۲ نومبر۔ اقوام متحدہ کے چیف آف اسٹاف جنرل رائیلے حکومت اسرائیل کے فوجی افسروں اور دفتر خارجہ کے نمائندوں کے درمیان جو گفت و شنید ہو رہی تھی۔ اس کا یہ نتیجہ برآمد ہوا ہے کہ نجب کے غیر جانبدار علاقے کی تعین کے سلسلہ میں یہودی اس بات پر راضی ہو گئے ہیں کہ دیر سبینہ اور السدود کے درمیان ساحلی پٹی کو یہودی فوجیں خالی کر دیں گی۔ اور ان کی جگہ اسرائیلی پولیس لے گی۔

اس پٹی میں وہ علاقہ آ جاتا ہے جس پر ۱۵ اکتوبر کو نجب کی لڑائی شروع ہونے سے پہلے مصری فوجیں قابض تھیں۔ اس علاقے سے فوجوں کے انخلاء کے متعلق قائم مقام ثالث نے یہودیوں کو جو حکم دیا تھا اس سلسلے میں یہودی اپنی طرف سے مذکورہ مراعات سے زیادہ اور کوئی بات ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ یہودیوں سے مذاکرات کرنے کے بعد جنرل رائیلے غیزہ میں مصری کمانڈر انچیف کے کیا تھ ملاقات کریں گے۔ مصری فوجیں ابھی تک اپنی فوجیں جمع کرنے اور دیگر وسائل بہم پہنچانے میں مشغول ہیں۔ (استار)

برطانیہ کی طرف سے بسوں کی پیشکش

کراچی ۲۲ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ برطانیہ نے جدید ترین قسم کی ۱۰۰ مسافر بسوں کی پاکستان کو پیشکش کی ہے۔ یہ بسیں فوری طور پر پاکستان روانہ ہونے کے لئے تیار ہیں۔ اندازہ ہے کہ ان کی قیمت ۲ ہزار پونڈ کے قریب ہوگی۔ (استار)

قاہرہ کے بم کے حادثوں میں اخوان المسلمین کا ہاتھ!

خطرناک مادہ آتشگیر کی بڑی مقدار پر قبضہ

قاہرہ ۲۲ نومبر۔ مصری وزارت داخلہ کے ایک اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ قاہرہ میں بم پھٹنے کے حالیہ حادثوں کے لئے تیار کردہ مادہ آتشگیر کی بڑی مقدار پر بھی پولیس نے قبضہ کیا ہے۔

اعلامیہ میں بتایا گیا کہ گذشتہ پیر کو سادے لباس میں ملبوس پولیس کے ایک سپاہی نے قاہرہ کے محلہ عباسیہ کے ایک مکان پر ایک جیپ گاڑی کھڑی دیکھی۔ جس پر کوئی نمبر نہیں تھا۔

راہ چلتے مسافروں کی مدد سے پولیس کا سپاہی موٹر کے کئی آدمیوں کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ موٹر کے معائنہ پر اس میں سے مادہ آتشگیر کی بڑی مقدار بہت سے بم کئی سرنگیں۔ ایک مشین گن۔ بہت سے دیر اور وقت پر پھٹنے والے بم۔ چاقو۔ گولیاں۔ ایک نقاب پمفلٹ کا ایک بنڈل اور وہ کیس دستاویز برآمد ہوئیں۔ جن میں گذشتہ اور آئندہ حادثات کے متعلق ہدایات دی گئی تھیں۔

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جیپ گاڑی میں جن لوگوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ وہ اخوان المسلمین کے ممبر تھے۔ اور دوسرے جن اصحاب کو جیپ گاڑیوں میں گرفتار شدہ ایک شخص کے مکان پر میٹنگ کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ وہ بھی اسی انجمن سے تعلق رکھتے ہیں۔ اعلامیہ میں مزید بتایا گیا ہے۔ کہ تحقیقات کے بعد مادہ آتشگیر کی ایسی کثیر مقدار قبضہ میں آئی ہے۔ جو بہت وسیع پیمانے پر نئے حادثوں کے لئے تیار کی گئی تھی۔

تحقیقات جاری ہیں۔ اور مزید اعلان جاری ہونے کی توقع ہے (استار)

۴۸ سو کپڑے پناہ گزینوں اور اندرون سندھ میں ضرورتمند سندھی دستکاروں میں تقسیم کرنے کے لئے خریدا جا چکا ہے۔ (استار)

امریکہ اور چین کے رویہ پر فارس الخوری کی ناراضگی

پیرس ۲۲ نومبر۔ اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی کے کل کے اجلاس کے بعد فارس بے الخوری نے استار سے کہا کہ امریکی بیان انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امریکہ سے تو توقع تھی ہی کہ وہ یہودی مفاد کی حمایت کرے گا۔ لیکن چین کے رویہ سے بڑی مایوسی ہوئی۔ چین پر امریکہ نے دباؤ ڈالا ہے۔

آج کل چین کی اپنی کوئی آواز نہیں ہے۔ امریکہ جو چاہتا ہے اس سے کہلوا لیتا ہے۔ (استار)

پناہ گزین دستکاروں کی امداد کیلئے

حکومت سندھ کی کوشش

کراچی ۲۲ نومبر معلوم ہوا ہے۔ کہ صوبہ میں قالین بافی اور بنائی کی صنعت کو ترقی دینے کے لئے حکومت سندھ نے ایک ایسوسی ایشن قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس ایسوسی ایشن کا انعقاد یہاں اس ماہ کے آخر میں سندھ کے وزیر صنعت مسٹر محمد اعظم کرینگے یہ ایسوسی ایشن اس اہم صنعت کو مضبوط بنیاد پر ترقی دینے کے سوال پر تفصیل کے ساتھ غور کرے گی اور حکومت کے سامنے سفارشات پیش کریگی۔ اگرچہ ایسوسی ایشن کی تفصیلات تیار ہونی باقی ہیں۔ لیکن اس بات کا بہت امکان ہے۔ کہ ایسوسی ایشن کی بنیاد امداد باہمی کے اصولوں پر ہوگی

حکومت سندھ ۴۸ ہزار روپیہ کی لاگت سے ۵ ہزار رضائیاں

لبنان میں نئے کرنسی نوٹ

بیروت ۲۲ نومبر۔ لبنان اور شام کے بنک سے حکومت نے دریافت کیا ہے۔ کہ وہ ۵۰ پیاسٹر کے ایک کروڑ نوٹ چھاپے۔ جنہیں آئندہ سال کے اختتام سے قبل جاری کر دیا جائے گا۔ (استار)

سٹاکہم ۲۲ نومبر۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خان اب یکم دسمبر کی بجائے ۲ دسمبر کو کراچی روانہ ہوں گے

مسٹر جارج مارشل اپنے موجودہ عہدے سے سبکدوش نہیں ہوں گے!

پیرس ۲۲ نومبر۔ استار کو معلوم ہوا ہے۔ کہ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر مارشل مستقبل قریب میں سبکدوش نہیں ہوں گے۔ آج وہ بذریعہ ہوائی جہاز مسٹر ٹرومین کے ساتھ بین الاقوامی صورت حال پر غور و خوض کرنے واشنگٹن جا رہے ہیں۔

پیرس میں ان کا دو ماہ تک قیام مسٹر مارشل کے لئے بہت مفید ثابت ہوا کیونکہ اول تو انہیں یورپ کے مسائل کو بہت واضح طور پر سمجھنے میں مدد ملی۔ اور دوسرے جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شریک ہونے والے نمائندوں پر امریکی پالیسی کی وضاحت کرنے کے مواقع بھی میسر آئے۔

آخری روز انہوں نے ناروے کے وزیر خارجہ مسٹر لانج سے ملاقات کی۔ بہت امکان ہے کہ ناروے کے وزیر خارجہ نے اس ملاقات میں ان پر اسکنڈی نیویا کی دفاعی یونین کے مذاکرات اور شمالی اوقیانوس کے اتحاد کے متعلق ناروے کے رویہ کی وضاحت کی ہوگی۔ سویڈن نے ناروے اور ڈنمارک کے ساتھ ایک فوجی دفاعی یونین کی تجویز پیش کی ہے۔ جس کے تحت تینوں ملکوں کے عسکری وسائل کو مجتمع کر دیا جائیگا۔ لیکن شرط یہ ہوگی۔ کہ اگر براہ راست اسکنڈی نیویا پر حملہ نہ کیا گیا تو وہ جنگ کی صورت میں غیر جانبدار رہیں گے۔ (استار)

روس اور حکومت اسرائیل کے درمیان تجارتی معاہدہ

لندن ۲۲ نومبر۔ روس اور اسرائیلی حکومت کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو جانے کی اطلاعات میں یہاں بہت دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اور یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ گئی ہے۔ کہ روس یہودی ارادوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں ان کو ہر قسم کی اقتصادی اور سیاسی امداد دے رہا ہے۔ چنانچہ ایک تازہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ ابتدائی معاہدے کے تحت اسرائیلی اسٹرلنگ کی صورت میں قیمت ادا کر کے روس سے بعض خام اشیاء حاصل کرے گا۔ (استار)

طلاق کے بعد ملکہ فریدہ کا رتبہ

قاہرہ ۲۲ نومبر۔ شاہ فاروق اور ملکہ فریدہ کے درمیان طلاق ہو جانے کے بعد یہاں یہ اعلان کیا گیا کہ ملکہ اب اپنے کنوارپن کے نام صفی ناز خانم ذوالفقار کے نام سے پکاری جائیں گی۔ شاہ فاروق نے حکم دیا ہے کہ صفی ناز خانم کو شاہی خاندان کی شہزادیوں کے فوراً بعد جگہ دی جایا کرے۔

گذشتہ جمعرات کو صفی ناز خانم قصر عابدین کو چھوڑ کر اپنے والد کے مکان پر چلی گئیں۔ وہاں وہ عارضی طور سے اس وقت تک قیام کریں گی۔ جب تک کہ قاہرہ میں ان کا اپنا مکان تیار نہ ہو جائے شہزادی فریال اور شہزادی فوزیہ بادشاہ کے ساتھ ہیں۔ لیکن ان کی سب سے چھوٹی شہزادی فادیہ سابق ملکہ کے ہمراہ جا رہی ہیں۔ (استار)

افغانستان کا تجارتی مشن ہندوستان میں

نئی دہلی ۲۱ نومبر۔ دونوں ملکوں کے درمیان موجودہ تعلقات کو مضبوط کرنے کے لئے حکومت ہند سے گفت و شنید کرنے کے سلسلہ میں افغانستان کے ایک تجارتی مشن کے جلد ہی نئی دہلی آنے کی توقع ہے۔

یاد ہو گا کہ حال ہی میں ایک ہندوستانی تجارتی مشن کابل گیا تھا۔ (استار)

ابھی فلسطین کی گتھی سلجھانے کے لئے طویل راستہ طے کرنا ہوگا!

لندن ۲۲ نومبر۔ کل اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی کے اجلاس میں مسئلہ فلسطین پر پھر غور و خوض کیا گیا بی بی سی کے نامہ نگار کا بیان ہے۔ کہ اقوام متحدہ کو ابھی فلسطین کا مسئلہ حل کرنے میں بہت لمبا راستہ اختیار کرنا پڑے گا۔ کل سیاسی کمیٹی کے اجلاس میں امریکی نمائندہ مسٹر جیسپ نے مسئلہ فلسطین کے متعلق جو تقریر کی اس سے اصل مسئلہ کے متعلق امریکہ اور برطانیہ کے نقطہ ہائے نظر میں شدید اختلافات ظاہر ہو گیا ہے۔ امریکی نمائندے نے اپنی تقریر میں کہا کہ ان کی حکومت کاؤنٹ برناڈوٹ کی تجاویز کو اصولی طور پر تسلیم کرتی ہے۔ لیکن وہ اس موضوع پر مزید بحث کے لئے برطانوی قرارداد کو اساسی حیثیت قرار دینے کی حامی نہیں ہے۔

فلسطین کے بارے میں ٹرومین کی پالیسی

شامی نمائندہ کی طرف سے مذمت

پیرس ۲۲ نومبر۔ شامی نمائندہ امیر ارسلان نے اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی کے اجلاس میں صدر امریکہ پر یہ الزام عائد کیا ہے کہ انہوں نے امریکہ پر یہ الزام عائد کیا ہے۔ کہ انہوں نے امریکہ میں جو روش اختیار کر رکھی ہے وہ تضاد بیانیوں کی زندہ مثال پیش کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل
۲۳ نومبر ۱۹۴۸ء

اسوۂ حسنہ کا اثر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد یہ ہے کہ قرآن پاک کی تعلیم اور سنت نبوی کو از سر نو مسلمانوں میں زندہ کیا جائے۔ اور ان قوموں کو جن تک اللہ تعالےٰ کا یہ آخری پیغام نہیں پہونچا۔ تا ان کو اس سے آشنا کیا جائے۔ اور وہ غلط فہمیاں جو اسلامی تعلیم کے متعلق خود مسلمانوں اور دوسری اقوام میں راہ پا گئی ہیں ان کو دور کیا جائے۔ اور اللہ تعالےٰ کی تسبیح و تحمید جو دنیا سے اٹھ گئی ہے اس کو پھر دنیا میں قائم کیا جائے۔

یہ حقیقت ہے کہ جب کوئی اللہ تعالےٰ کا بندہ اس کی طرف سے پیغام لے کر دنیا میں آتا ہے۔ تو وہ لوگ جو اس وقت کی سوسائٹی میں قوت و اقتدار کے اجارہ دار ہوتے ہیں۔ اور جو اپنی دیرینہ غلط کاریوں میں آلودہ ہو چکے ہوتے ہیں۔ اس نئے پیغام کو جو ان کی زندگیوں میں ایک مکمل انقلاب پیدا کرنا چاہتا ہے سنکر پہلے تو اسکو تمسخر اور ہنسی ٹھٹھا کے غبار میں چھپا دینا چاہتے ہیں۔ لیکن کچھ مدت کے بعد جب وہ دیکھتے ہیں کہ انہیں میں سے لوگ نکل نکل کر اس نئے داعی کے ساتھ ملتے جاتے ہیں۔ تو وہ سنجیدگی کے ساتھ اس کی مخالفت پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ اور اسکو مٹا دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

یہ مخالفت اس تضاد کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جو قوم کے پرانے اعتقادات اور رسم و رواج اور اس نئے لائحۂ حیات میں ہوتا ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کا بندہ اس کے حکم کے مطابق ان کے سامنے رکھتا ہے۔ جس راستہ پر لوگ آباؤ اجداد کے وقت سے چل رہے ہوتے ہیں۔ یہ نیا راستہ اس کے بالکل مخالف ہوتا ہے۔ اور سب طبیعتوں کو اس کا فوراً اختیار کر لینا بظاہر ممکن نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ اپنے آپ کو اس نئے پیغام کے ساتھ مانوس نہیں کر سکتے اکثر تو اس کو ناممکن العمل سمجھتے ہیں۔ اور خواہ دل سے اس نئے پیغام کی افادیت اور خوبیوں کے قائل بھی ہو جائیں۔ پھر بھی ان کے لئے یہ نہایت مشکل ہوتا ہے۔ کہ وہ یکلخت اپنے پرانے طرز زندگی کو بدل ڈالیں۔ اور اس نئے راستہ پر گامزن ہو جائیں۔ ان کی سمجھ میں ہی نہیں آ سکتا۔ کہ وہ کس طرح ایک نئی زندگی کا آغاز کر سکتے ہیں۔ ان کی پرانی عادتیں ان کے راستہ میں سد سکندری بن کر کھڑی ہو جاتی ہیں۔ اور صراط مستقیم کی طرف انہیں آنے سے روک دیتی ہیں۔

یہ ایک قدرتی امر ہے اس لئے لوگوں کا سب سے بڑا اعتراض یہی ہوتا ہے۔ کہ وہ نئی زندگی کو اختیار کرنے کے لئے ان مشکلات اور دقتوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ جو فوری انقلاب کی وجہ سے پیدا ہو سکتی ہیں۔ گو وہ زبان سے اس بات کا اقرار نہیں کرتے۔ لیکن زیادہ تر بات یہی ہوتی ہے۔ جو عملاً شدید مخالفت کی صورت اختیار کر لیتی ہے اس لئے اللہ تعالےٰ ان کے اعتراض کو رفع کرنے کے لئے اپنے پیغامبر کو جو یہ نئی زندگی کا پیغام لاتا ہے۔ اس نئی زندگی کا نمونہ بناتا ہے تا کہ وہ اس کے مطابق خود ان باتوں پر عمل کر کے دکھائے جو بظاہر مشکل نظر آتی ہیں۔ چونکہ خدا تعالےٰ کا پیغامبر بھی ایک بشر ہی ہوتا ہے۔ جب وہ ان باتوں پر عمل کر کے دکھاتا ہے۔ تو بہت سی سعید روحیں اس کی طرف کھنچ آتی ہیں۔ اور وہ بھی اسکی پیروی کر کے اپنی زندگیوں کو اس نئے سانچے میں ڈھال لیتی ہیں۔ اور اس طرح یہ مشکل راستہ صاف ہوتا جاتا ہے۔ اور اکثر لوگ نئی طرز سے مانوس ہوتے جاتے ہیں۔ اور آخر یہ حلقہ اتنا وسیع ہو جاتا ہے کہ باطل حق سے مغلوب ہو جاتا ہے اور لوگ فوج در فوج نئی جماعت میں داخل ہو جاتے ہیں۔

جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ کا پیغامبر بھی ایک بشر ہوتا ہے۔ اور اس لئے اس کی جسمانی زندگی ایک وقت تک محدود ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا ختم ہو جانا قدرتی امر ہے۔ وہ اپنی اسوۂ حسنہ کو اپنے قریبی پیرووں کی زندگی میں منتقل کر کے دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے۔ اور اس کے قریبی پیرو آئندہ نسل کو یہ امانت سپرد کرتے ہیں اس طرح جوں جوں نئی نسلیں پیدا ہوتی جاتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے پیغامبر کے اسوۂ حسنہ کا اثر کم سے کم ہوتا چلا جاتا ہے۔

یہاں یہ بات سمجھنی ضروری ہے کہ ہم یہاں تعلیم کا ذکر نہیں کر رہے۔ بلکہ صرف اللہ تعالےٰ کے پیغامبر کے اسوۂ حسنہ کے عملی پہلو کو پیش کر رہے ہیں۔ شریعت۔ اور تعلیم کا معاملہ ایک علیحدہ چیز ہے۔ خواہ شریعت اور تعلیم اصلی حالت ہی میں رہے پھر بھی اسوۂ حسنہ سے دور ہونے کی وجہ سے لوگوں کی عملی زندگی میں جو فرق پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ اتنا واضح ہے کہ اس کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں۔

جس قدرتی اصول کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے اسی کے پیش نظر حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا تھا کہ میرا زمانہ بہترین زمانہ ہے۔ پھر اس سے ملحق زمانہ اور پھر اس سے ملحق اس قول سے آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اسی صداقت کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ کہ جوں جوں کوئی جماعت مرکزی اسوۂ حسنہ سے دور ہوتی جاتی ہے۔ توں توں اس کا اثر کم ہوتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک زمانہ آتا ہے۔ کہ عملاً اس کو بالکل نظر انداز کر دیتی ہے۔ اور ایسے اعمال اختیار کر لیتی ہے۔ جو حقیقی تعلیم کے مخالف ہوتے ہیں۔ اور اسپر تقریباً وہی زمانہ آجاتا ہے۔ جو ان کے آباؤ اجداد پر اس وقت چھایا ہوا تھا۔ جبکہ شروع میں اللہ تعالےٰ کا پیغامبر نئی زندگی کا پیغام لے کر آیا تھا۔

یہ ایک قانون قدرت ہے اور اللہ تعالےٰ جس نے قانون قدرت بنایا ہے اسکو سب سے بہتر سمجھتا ہے۔ اس لئے اس نے ایسا انتظام کیا ہے کہ جب پہلے اسوۂ حسنہ کا اثر اس حد تک زائل ہو جاتا ہے۔ کہ اگر ایک نیا اسوۂ حسنہ دنیا کے سامنے نہ رکھا جائے۔ جو لوگوں کی راہ نمائی کرے تو دنیا تباہ ہو جائے گی۔ تو وہ پھر ایک بندے کو چن لیتا ہے۔ اور از سر نو اسکو زندگی کے پیغام کا حامل بنا کر دنیا میں بھیجتا ہے۔

جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ اس بات کا تعلیم کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا حضرت موسےٰ علیہ السلام کو جو تعلیم دی گئی تھی وہی تعلیم قرآن کریم کے نزول تک چلی آئی۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ نے حضرت موسےٰ کے بعد پے بہ پے نبی بھیجے۔ جس کا مطلب یہی تھا۔ کہ اس تعلیم پر عمل کر کے دکھانے والے نبی اسرائیل کے سامنے بطور اسوۂ حسنہ متواتر پیش کئے جائیں۔ تا کہ قوم میں صحیح تعلیم کی روح قائم رہے۔ خود حضرت عیسےٰ علیہ السلام بھی تورات ہی کی تعلیم کو پورا کرنے آئے تھے۔ اور اپنی کوئی نئی شریعت نہیں لائے تھے۔

آجکل ہم دیکھ رہے ہیں کہ قرآن کریم اپنی اصلی صورت میں موجود ہے۔ مگر قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے والے نہیں رہے۔ سنت نبوی موجود ہے مگر اسپر چلنے والے نظر نہیں آتے۔ ایسی صورت میں کیا یہ ضروری نہ تھا کہ اللہ تعالےٰ اپنی ایک بندے کو دنیا کی راہ نمائی کے لئے بھیجتا۔ جو لوگوں کو قرآن کریم اور سنت نبوی پر عمل پیرا ہونے کی دعوت کا اعادہ کرتا۔ اور اپنے اسوۂ حسنہ سے لوگوں کو اس الٰہی تعلیم کی طرف کھینچتا۔

بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ قرآن کریم اپنی اصلی صورت میں موجود ہے۔ سنت نبوی موجود ہے۔ اب کسی خدا کے بندے کی ضرورت نہیں۔ جو دنیا کی راہ نمائی کرے۔ اگر یہ بات درست ہوتی تو آج ہم مسلمانوں کی وہ حالت نہ دیکھتے۔ جس کی شکایت خود ان لوگوں کو بھی ہے۔ جو ایسی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ دیکھنا تو یہ ہے کہ باوجود قرآن کریم اور سنت نبوی کی موجودگی کے کیا مسلمانوں کی عملی حالت قابل اعتراض ہے یا نہیں۔ اگر تعلیم کی موجودگی کافی ہوتی۔ تو یہ حالت کیوں ہوتی۔ یہ حالت اسی وجہ سے ہے کہ مسلمان مرکزی شمع ہدایت سے بہت دور ہو گئے ہیں۔ ہر صدی کے سر پر مجدد آنے کی پیشگوئی بھی اسی بات پر دلالت کرتی ہے۔ کہ مکمل تعلیم کی موجودگی میں بھی لوگوں کا سیدھے راستے سے بھٹک جانا قدرتی بات ہے۔

پس مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا صرف اتنا ہی مطلب ہے کہ موجودہ زمانے میں جبکہ قرآن کی تعلیم اور سنت نبوی پر لوگوں کا عمل نہیں رہا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو از سر نو دنیا کے سامنے پیش کیا جائے۔ تا کہ جو روک لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو چکی ہے۔ وہ دور ہو جائے۔ اور وہ قرآن کریم کی تعلیم اور سنت نبوی کی طرف رجوع کریں۔

حضرت حافظ عبد العلی صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات

سرگودھا ۲۲ نومبر۔ یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے برادر اکبر حضرت حافظ عبد العلی صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ٹی مورخہ ۱۸ نومبر ۱۹۴۸ء بروز جمعرات اس دار فانی سے رحلت فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابہ میں سے تھے۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے۔ کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ جو صاحب استطاعت احمدی الفضل دوسروں سے مانگ کر پڑھتا ہے۔ وہ اپنا فرض کا حقہ ادا نہیں کر رہا۔ صرف غریب اور نادار احمدی کو ہی دوسروں سے لیکر پڑھنے کا حق حاصل ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرق کے جزیروں میں تبلیغ احمدیت

خواب کے ذریعہ صداقتِ احمدیت کا انکشاف

احمدیہ مشن بورنیو کی ماہانہ رپورٹ

از مکرم مولوی محمد زہدی صاحب آف ملایا مولوی فاضل واقف زندگی

گزشتہ رپورٹ میں خاکسار نے ایک دوست محمد یعقوب صاحب کے قبول احمدیت کا ذکر کیا تھا۔ یہ دوست احمدیت کی صداقت کے متعلق اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا کیا کرتے تھے۔ آخر اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا کو سنا اور ایک خواب کے ذریعہ احمدیت کی صداقت ان پر منکشف کر دی۔ چنانچہ وہ اپنا کاروبار چھوڑ کر مجھ سے ملاقات کے لئے آئے۔ اور سارے حالات بتا کر داخل احمدیت ہو گئے الحمد للہ علیٰ ذالک۔ گزشتہ ماہ میں نے انہیں خط کے ذریعہ چندے کی تحریک کی تھی۔ اس کے جواب میں انہوں نے اپنے چندے کے علاوہ دو اور اصحاب کی طرف سے بھی چندہ ارسال کیا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی تبلیغ کے ذریعہ احمدی ہو گئے ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے۔ کہ آپ ہمارے ہاں ضرور تشریف لائیں۔ تاکہ مناسب جگہ مسجد تعمیر کرنے کے سلسلہ میں مشورہ کیا جا سکے۔

اس ماہ دو معزز اصحاب سے ملاقات کرنے کا موقعہ ملا۔ ایک صاحب تو انسپکٹر آف سکولز تھے۔ انہیں میں نے یہاں کی مروجہ تاریخی کتب سے بعض ایسی غلطیاں بتائیں۔ جو محض مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لئے درج کی گئی ہیں۔ اور اس تسلسل میں انہیں تبلیغ کی۔ جس کا بفضلہ اچھا اثر ہوا۔

دوسرے صاحب جنہیں تبلیغ کی گئی ایک مشہور ادیب ہیں انہیں بتایا گیا۔ کہ مسلمانوں کی موجودہ تمام مصائب کا واحد اور بہترین حل یہی ہے۔ کہ وہ حضرت مہدی علیہ السلام کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔ انہیں اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اسلام کی ترقی کے لئے مبعوث فرمایا ہے اس کے علاوہ کئی معزز [illegible] اس کو انفرادی طور پر تبلیغ کی جا رہی ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں قریباً بیس تبلیغی خطوط لکھے گئے۔ جن میں نہایت وضاحت کے ساتھ قرآن مجید سے احمدیت کی صداقت ثابت کی گئی۔ اس کے علاوہ ایک ٹریکٹ شائع کیا گیا ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کی خبر دی گئی ہے۔ اور اس سلسلے میں مخالفین کو بیس ہزار روپیہ کا چیلنج دیا گیا۔

دیتے ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق رسالہ الوصیت کا ملائی زبان میں ترجمہ کیا گیا۔ اور احباب کو وصیت کی تحریک کی گئی چنانچہ سات آٹھ افراد نے وصیت کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ۱۶½ فیصدی سے ۳۳ فیصدی تک چندہ دینے کی تحریک بھی کی گئی۔ جس پر کئی احباب نے لبیک کہا ان کی فہرست حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کر دی گئی ہے! احباب دعا فرمائیں۔ کہ باقی احباب کو بھی اس تحریک میں حصہ لینے کی توفیق حاصل ہو۔

اس وقت تک احمدیہ مشن بورنیو کا کوئی دار التبلیغ نہیں ہے۔ اس سلسلے میں احباب کے مشورہ سے ہم ایک عمارت خریدنے کی تجویز کی گئی ہے۔ جس کی قیمت تین سو پچاس ڈالر ہوگی۔ احباب دعا فرمائیں کہ ہم جلد سے جلد دار التبلیغ کے لئے موزوں عمارت حاصل کر سکیں۔ تاکہ زیادہ دلجمعی اور عمدگی کے ساتھ اعلائے کلمۃ اللہ کا فریضہ سرانجام دیا جا سکے۔

تعلیم و تربیت

احباب جماعت کے ہفتہ واری اجلاس ہوتے رہیں۔ جن میں مختلف تبلیغی موضوعات پر نوٹ لکھائے جاتے رہے۔ احباب باری باری مسائل پر لیکچر۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

درود شریف

ترجمہ از حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضؓ

حضرت کعب رضؓ سے روایت ہے کہ ہم نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ ہم آپ کے حق میں کیا دُعا مانگا کریں۔ آپ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو۔ اے اللہ رحمت نازل فرما محمد پر اور محمد کے خاندان اور اس سے تعلق رکھنے والوں پر۔ جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اس کے خاندان پر۔ اور اس سے تعلق رکھنے والوں پر۔ اے اللہ تو تعریفوں والا بزرگیوں والا ہے۔ اے اللہ برکت عطا فرما محمد کو اور محمد کے خاندان اور آپ سے تعلق رکھنے والوں کو جیسا کہ تو نے برکت عطا فرمائی۔ ابراہیم اور اس کے خاندان اور اس سے تعلق رکھنے والوں کو۔ اے اللہ تو خوبیوں والا اور بزرگیوں والا ہے۔ (بخاری)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

درود شریف کی حکمت

"اگرچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی دوسرے کی دعا کی حاجت نہیں۔ لیکن اس میں ایک نہائت عمیق بھید ہے۔ جو شخص ذاتی محبت سے کسی کے لئے رحمت اور برکت چاہتا ہے۔ وہ بباعث علاقہ ذاتی محبت کے اس شخص کے وجود کی ایک جز ہو جاتا ہے۔ پس جو فیضان شخص منعو لہ پر ہوتا ہے وہی فیضان اس پر ہو جاتا ہے۔ اور چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فیضان حضرت احدیت کے بے انتہا ہیں۔ اس لئے درود بھیجنے والوں کو کہ جو ذاتی محبت سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے برکت چاہتے ہیں بے انتہا برکتوں سے بقدر اپنے جوش کے حصہ ملتا ہے۔ مگر بغیر جوش اور ذاتی محبت کے یہ فیضان بہت ہی کم ظاہر ہوتا ہے۔" (مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ ۲۴، ۲۵)

ایک غلط فہمی کا ازالہ اور شکریۂ احباب

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے رتن باغ لاہور

گزشتہ دنوں میں الفضل میں مرزا عزیز احمد صاحب کی اہلیہ کی وفات کی خبر شائع ہوئی تھی۔ اس پر کئی دوستوں کو یہ غلط فہمی پیدا ہوئی ہے۔ کہ گویا فوت ہونے والی خاتون ہمارے بھتیجے مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے کی اہلیہ صاحبہ ہیں۔ اور گو الفضل میں اس غلط فہمی کا ازالہ بھی کرایا گیا۔ مگر پھر بھی بعض حلقوں میں یہ غلط فہمی اب تک چل رہی ہے۔ سو دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ فوت ہونے والی خاتون مرزا منصور احمد صاحب مرحوم مبلغ امریکہ کی ہمشیرہ تھیں۔ نہ کہ مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے کی اہلیہ جو ہمارے ماموں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضؓ کی صاحبزادی ہیں۔ اور گو فوت ہونے والی بھی ہمارے عزیزوں میں سے ہیں۔ کیونکہ وہ ہماری نانی کی بہن اور مرزا محمد شفیع صاحب مرحوم کی لڑکی ہیں۔ مگر بہر حال وہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی صاحبزادی نہیں جو ہمارے بھتیجے مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے کی اہلیہ ہیں۔ فوت ہونے والی خاتون کے خاوند مرزا عزیز احمد لاہور کے رہنے والے ہیں۔ اور پنجاب کے مشہور شاعر بابا ہدایت اللہ صاحب کے پوتے ہیں۔

اس موقعہ پر میں مرحومہ کی عمر رسیدہ والدہ کی طرف سے ان بہنوں اور بھائیوں کا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے اس صدمہ میں اُن کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا یا انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھا۔ وہ احباب جماعت سے درخواست کرتی ہیں۔ کہ آئندہ بھی انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھا جائے یہ بوڑھی خاتون اپنی آخری عمر میں آکر اوپر تلے کئی صدموں کا شکار ہوئی ہیں۔ یعنی سب سے پہلے ہمارے بڑے ماموں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کا انتقال ہوا۔ جو ان کے داماد تھے اور اس کے بعد اُن کے بڑے لڑکے مرزا احمد شفیع صاحب بی۔ اے فسادات کے دنوں میں قادیان میں شہید ہوئے۔ اور پھر ان کے دوسرے لڑکے مرزا منصور احمد صاحب مبلغ امریکہ نے وطن سے بارہ ہزار میل دور وفات پائی۔ اور اب آکر ان کی لڑکی رشیدہ بیگم صاحبہ نے انہیں داغ جدائی دیا۔ بڑھاپے کی عمر میں یہ اوپر تلے کے غیر معمولی صدمے یقیناً انہیں اس بات کا حقدار بناتے ہیں۔ کہ دوست انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اور ویسے تو ہم خدا کے فضل سے اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ ہر خدائی تقدیر اپنے اندر ضرور کوئی نہ کوئی خاص مصلحت رکھتی ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ ایمان بالغیب کے اصول کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ انسان خدائی حکمت کو سمجھنے کے بغیر بھی ہر الٰہی تقدیر کے اظہار پر خواہ وہ بظاہر کتنی ہی تلخ ہو خدائی حکمت اور خدائی رحمت پر ایمان لائے

(خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۴۸/۱۱/۲۱)

درخواستِ دُعا!

احباب سلسلہ سے درخواست ہے۔ کہ میری اہلیہ کا بخار چند دن اترنے کے بعد سہ بارہ ہو گیا ہے۔ اب پورے چھ ماہ گذر چکے ہیں بخار پیچھا نہیں چھوڑتا۔ احباب کی دعائیں ہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ تک پہنچ کر مریضہ کو شفا بخش سکتی ہیں۔ ورنہ علاج تو کچھ سمجھ میں نہیں آتا

(خاکسار غلام مصطفیٰ [illegible] میو ہسپتال لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی قبولیت دعا

(از مکرم خانصاحب منشی برکت علی صاحب جوائنٹ ناظر بیت المال حال راولپنڈی)

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ میں پچھلے دنوں میں بہت بیمار رہا ہوں۔ مئی کے مہینہ میں دو تین ماہ کی رخصت لے کر آیا تھا اور ارادہ تھا کہ چند روز راولپنڈی میں بعض اعزا سے ملکر باقی دن رخصت کے ایبٹ آباد یا کوہ مری میں گزاروں گا مگر یہاں آکر بیمار ہو گیا۔ پہلے بخار آنے لگ گیا اس سے افاقہ ہوا تو اسہال شروع ہو گئے اور بعد ازاں معدہ اس قدر کمزور ہو گیا کہ کوئی چیز ہضم نہ ہوتی تھی۔ کبھی جلاب لگ گیا۔ اور کبھی قبض ہو گئی۔ قریباً تین مہینے یہی حال رہا۔ اس اثنا میں دو دفعہ پھر بخار ہو گیا۔ دوسری دفعہ تو اس شدت کا ہوا کہ گو صرف چار دن رہا۔ مگر اس سے کمزوری از حد ہو گئی۔ اور جسم محض ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ گیا۔ جسم بہت لاغر ہو گیا۔ اور کمزوری اس قدر ہو گئی کہ چلنے پھرنے سے بھی عاری ہو گیا۔ دو تین ڈاکٹروں اور حکیموں کے علاج کئے۔ مگر فائدہ خاطر خواہ نہ ہوا۔ اسی اثنا میں بواسیر کا عارضہ ہو گیا۔ مجھے چونکہ ساری عمر کبھی بواسیر نہیں ہوئی تھی۔ میں سمجھ ہی نہ سکا۔ اور نہ ڈاکٹروں اور حکیموں کی اس طرف توجہ ہوئی۔ اصل میں یہ سارا فساد بواسیر کی وجہ سے ہی تھا۔ مرض کچھ اور تھا اور علاج کچھ اور ہوتا رہا۔ اب خیال آیا کہ علاج معالجہ تو بہتیرا کر لیا ہے۔ اب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت مبارک میں دعا کے لئے لکھا جائے۔ کیونکہ اس کے سوا چارہ نہ تھا۔ چنانچہ ادھر حضور کی خدمت میں درخواست کی گئی اور ادھر یہ اتفاق ہوا۔ کہ ایک دن گھر سے میری بیوی نے میرے پاجامہ پر خون کا نشان دیکھکر کہا کہ تمہیں تو بواسیر ہے ادھر سے حضور کے پرائیویٹ سکرٹری صاحب کا خط آیا کہ حضور نے دعا کی ہے۔ غرض بواسیر کا علاج کیا گیا معجاً چند دن میں اس سے بہت سا افاقہ ہو گیا۔ تو عام صحت میں بھی اصلاح شروع ہو گئی۔ میں نے محسوس کیا کہ جس دن حضور نے اس عاجز کے لئے دعا کی اسی دن سے حالات نے پلٹا کھایا۔ اور یہ حضور کی دعا ہی کا اثر تھا۔ کہ آناً فاناً حالات بدل گئے۔ اور موافق اسباب پیدا ہونے لگ گئے اب خدا کے فضل سے عام صحت میں ترقی ہے اور اگر اس کی مہربانی سے اس طرح یہ ترقی جاری رہی تو امید ہے تھوڑے عرصہ میں بہت فائدہ ہو گا۔ حضور نے ایک دفعہ فرمایا تھا۔ کہ بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ ادھر سے کسی نے دعا کے لئے لکھا اور ادھر قبولیت کے آثار شروع ہو گئے۔ میرا یہ واقعہ بھی اسی قسم کا ہے۔ گویا استجابت دعا کی منتظر تھی جونہی حضور نے دعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے منظور فرمائی۔

میں حضور کی مہربانی کا از حد مشکور ہوں۔ کہ حضور نے اس عاجز کے لئے دعا فرمائی۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ اس نے اتنی جلدی منظور فرمائی۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم کی حدیث لکل داءٍ دواء ولکل مرض شفاء کے مطابق اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کی دوا پیدا کی ہے اور مرض کے لئے شفا بھی رکھی ہے۔ مگر اکثر بیماریاں جو رفع نہیں ہوتیں تو اس کی اصل وجہ صحیح تشخیص یا مناسب علاج کا نہ ہونا ہوتا ہے۔ نیز یہ کہ اصل علاج جس میں صحیح تشخیص اور مناسب علاج بھی آجاتے ہیں۔ نیکوں کی اور نیکوں کے مرداد کی دعائیں ہیں۔ پس احباب کو چاہیئے۔ کہ ہر مشکل کے وقت ان دعاؤں کی طرف رجوع کیا کریں۔

یہ میری زندگی کا جہاں تک مجھے یاد ہے دوسرا موقع ہے۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اس طرح واضح طور پر استجابت دعا کا ثبوت ملتا ہے۔ پہلا دفعہ ۱۹۲۸ء میں پیش آیا۔ ۱۹۲۸ء میں جب حضور نے قرآن مجید کے پارہ گیارہ تا پندرہ کا درس دیا تو میں نے اس درس میں شمولیت کی غرض سے چار ماہ کی رخصت لے لی۔ اور چونکہ عمر ۵۵ برس کی ہو چکی تھی اور ملازمت بھی پوری ہو چکی تھی۔ اسلئے ارادہ کیا کہ اس کے بعد پنشن لے لی جائے۔ اور دفتر کے چیف سپرنٹنڈنٹ صاحب کو جو ایک انگریز تھے زبانی کہہ آیا کہ رخصت ختم ہونے پر ریٹائرڈ ہو جاؤں گا۔ اس اثناء میں ہمارے گریڈ کی تنخواہ بڑھ گئی۔ اور جب میں نے حضور سے ریٹائرڈ ہونے کے متعلق مشورہ کیا تو حضور نے فرمایا کہ کیا اور ملازمت نہیں کر سکتے۔ میں نے عرض کیا کہ کر سکتا ہوں۔ فرمایا پھر ابھی اور ملازمت کر لو۔ چنانچہ میں نے اسی وقت چیف سپرنٹنڈنٹ صاحب کو لکھ بھیجا کہ میں واپس آرہا ہوں۔ مگر وہاں حالات بدل چکے تھے۔ اور چیف سپرنٹنڈنٹ صاحب مجھ سے نیچے ایک ہندو کارکن کو ترقی کا وعدہ دے چکے تھے۔ میں نے بہتیرا کہا کہ میرا حق ہے اور مجھے ملنا چاہیئے مگر وہ نہ مانے اور کہنے لگے کہ حق بے شک ہے اور تم ہو بھی ہوشیار اور لائق مگر تمہاری عمر ہو چکی ہے ملازمت بھی پوری کر چکے ہو۔ توسیع ملازمت پر تمہیں کچھ زیادہ فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اپنے سے نیچے کارکن کی ترقی کے لئے روک نہ ہو۔ علاوہ چیف سپرنٹنڈنٹ کی مخالفت کے میرے خلاف یہ بات تھی۔ کہ ہماری برانچ کا افسر انچارج پبلک ہیلتھ کمشنر گورنمنٹ انڈیا اور ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل انڈین میڈیکل سروس جن کے ہاتھوں میں عملہ کی ترقی وغیرہ کے معاملات تھے۔ جو میرے چال چلن اور کام سے واقف تھے اور جو میری مدد کر سکتے تھے۔ وہ دونو رخصت پر تھے اب سوائے اس کے چارہ نہ رہا کہ حضرت کے حضور دعا کے لئے لکھا جائے۔ چنانچہ میں نے لکھنا شروع کیا۔ دفتر میں صبح آتے ایک کارڈ لکھ دیتا تھا۔ ابھی چند روز ہی اس طرح لکھا تھا کہ قبولیت دعا کے نشان نظر آنے لگے۔ پہلے میری اسندعا پر قائمقام ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل نے میرے معاملہ کو پبلک ہیلتھ کمشنر اور اصل ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل کے رخصت سے واپس آنے تک ملتوی کر دیا۔ اس کے بعد اصل ڈائرکٹر جنرل صاحب اپنی رخصت ختم ہونے سے پہلے ہی واپس آگئے۔ ان کے آنے پر ایک اینگلو انڈین کارکن نے درخواست کی۔ کہ جب تک میرا فیصلہ نہیں ہوتا مجھے عارضی ترقی دی جائے۔ چنانچہ ادھر ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل صاحب نے کاغذات منگائے اور ادھر میں نے بجائے پوسٹ کارڈ کے روزانہ تار دینی شروع کر دی۔ ابھی چار تاریں دی تھیں کہ ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل صاحب نے میرے سینیئر ہونے کی وجہ سے معاملہ چونکہ اہم تھا۔ ڈائرکٹر جنرل کے پاس میری ترقی کی سفارش کر دی۔ جو ڈائرکٹر جنرل صاحب نے منظور کر لی۔ اسوقت ہمارے دفتر کے ایک ہندو کلرک نے مجھے کہا کہ خانصاحب ہم تو پہلے ہی جانتے تھے۔ کہ آپ کامیاب ہو جائینگے۔ کیونکہ آپ کا پیر بڑا زبردست ہے۔ اس سلسلہ میں ایک یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل صاحب کا نام کرنیل فلنگم تھا۔ وہ اپنی شاہانہ طبیعت کی وجہ سے راجہ فلنگم کے نام سے مشہور تھے۔ اور ان کی نسبت یہ بھی مشہور تھا کہ چیف سپرنٹنڈنٹ کی تحریر پر انہوں نے کبھی نکتہ چینی نہیں کی اور ہمیشہ چپکے سے دستخط کر دیتے ہیں۔ مگر میرے معاملہ میں انہوں نے قریباً ڈیڑھ صفحہ میری تعریف میں بھر دیا۔ اور لکھا کہ گو میں مستقل طور پر اس برانچ کا انچارج نہیں ہوں۔ مگر کئی دفعہ پبلک ہیلتھ کمشنر کی غیر حاضری میں خانصاحب برکت علی کا کام پاس آیا ہے۔ اسلئے میں اس کے کام کو جانتا ہوں۔ یہ ایک لائق اور ہوشیار آدمی ہے۔ اور خواہ اس ترقی سے اسے کچھ زیادہ فائدہ نہ ہو مگر بہرحال اسکو اس کا حق ملنا چاہیئے۔ وغیرہ وغیرہ ان تمام واقعات سے ظاہر ہے کہ دفتر کی کارروائی کے خلاف حضور ایدہ اللہ کی دعا مقابلہ کر رہی تھی اور آخر حضور کی دعا کامیاب ہوئی اور میرے ازدیاد ایمان کا باعث۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اللہ تعالیٰ حضور کو ہمیشہ خیریت سے رکھے۔ حضور کی عمر میں برکت دے۔ اور حضور کو دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

(خاکسار خانصاحب برکت علی حال H/423 آدیہ ہسپتال محلہ راولپنڈی)

حضرت مولانا الحاج عبدالرحیم صاحب نیر رضی اللہ عنہ

(از مکرم مولوی ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فیض صحبت سے مشرف ہونے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کئی بزرگ گزشتہ دنوں رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ انہی واجب الاحترام بزرگوں میں سے ایک ہمارے استاد اور مہربان مربی حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر بھی تھے۔ قادیان ہم سب کا وطن ہے۔ ان دنوں ہم اس مقدس اور محبوب وطن سے باہر نکالے ہوئے ہیں اور مختلف شہروں اور دیہات میں منتشر ہیں۔ حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر گوجرانوالہ میں مقیم تھے۔ اور وہاں پر ہی انہوں نے داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

میں نے مدرسہ احمدیہ کی تیسری جماعت میں حضرت مولوی صاحب سے شرف تلمذ حاصل کیا آپ مدرسہ میں ان دنوں انگریزی کے استاد تھے آپ بچوں کے اندر اسی وقت سے تبلیغی روح پیدا کرتے تھے۔ طبیعت میں بہت خوش اور ملاطفت تھی اور ہمیشہ نصیحت آموز باتیں بالخصوص سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیاری پیاری باتیں سنایا کرتے تھے۔ اور ان پیارے دنوں کی یاد سے اکثر آبدیدہ ہو جاتے۔ مجھے یاد ہے کہ وہ مدرسہ کی محدود تعلیمی زندگی کی بجائے تبلیغی زندگی کو ترجیح دیتے اور ہمیشہ اسکے لئے اشتیاق کا اظہار کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس پرخلوص جذبہ کو نوازا اور انہیں ہندوستان کے طول و عرض میں یورپ اور افریقہ کے وسیع علاقوں میں پیغام حق پہنچانے کا کامیاب موقعہ عطا فرمایا۔ اور سینکڑوں انسانوں کو ان کے ذریعہ قبول حق کی توفیق نصیب ہوئی۔

حضرت مولوی صاحب کی بڑی خواہش تھی کہ اللہ تعالیٰ مجھے نرینہ اولاد بھی عطا فرمائے۔ تا وہ خدمت دین میں میری قائم مقام ہو۔ اس کے لئے بہت دعائیں کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بڑھاپے میں ان کی اس خواہش کو بھی پورا فرمادیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جنت الفردوس میں حضرت مولوی صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے اور جماعت کے نوجوانوں کو تبلیغ کے اسی ولولہ سے معمور فرمائے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابہ میں پایا جاتا ہے۔ اللّٰھم آمین

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

تردید کفارہ

(از مکرم جناب محمد ابراہیم صاحب خلیل مبلغ فری ٹاؤن مغربی افریقہ)

کفارہ ایک عربی لفظ ہے جس کا مادہ کفر یعنی ڈھانپنا ہے۔ مسیحی حضرات فرماتے ہیں کہ خدا کا ایک بیٹا ہے۔ اس خدا کے بیٹے نے حضرت مریم میں حلول کیا۔ مریم کے پیٹ سے عام انسانوں کی طرح پیدا ہوا۔ بڑا ہوا۔ معجزات دکھلائے۔ یہود نے مخالفت کی یہاں تک کہ اسے کوڑے مارے، ذلیل کیا، اس کے منہ پر تھوکا، آخر صلیب پر چڑھا کر جان سے مار دیا۔ تاکہ اس کا دکھ اور موت کو برداشت کرنا تمام بنی آدم کے گناہوں کا کفارہ ہو۔ اب کوئی انسان اپنے گناہوں کی سزا نہیں پائیگا۔ بشرطیکہ اس کفارہ پر ایمان لاوے۔

عیسائیوں کا یہ مرکزی مسئلہ ہے اگر یہ ثابت ہو جائے کہ یسوع صاحب ہرگز صلیب پر لعنتی موت سے نہیں مرے بلکہ طبعی عزت کی موت، فوت ہوئے ہیں تو مسیحیت کا مزعومہ قلعہ جس کی بنیاد ریت پر ہے دھڑام سے نیچے آ رہتا ہے۔

کفارہ کی تردید کئی طریقوں سے ہو سکتی ہے۔ اس مضمون میں خاکسار بائیبل میں سے ایسے بین حوالہ جات پیش کرتا ہے جن سے کفارہ کی تردید ہوتی ہے۔ بائیبل کے دو حصے ہیں۔ نیا عہد نامہ۔ پرانا عہد نامہ۔ رومن کیتھولک یا اٹلی و روم کے لوگ صرف نیا عہد نامہ ہی جانتے ہیں۔ اٹلی کے دوران قیام میں میں نے کسی پادری کے پاس پرانا عہد نامہ یعنی توریت نہیں دیکھی۔ اٹلی میں کہتے ہیں ہر سال ۵۴ لاکھ انجیل شائع ہوتی ہے پادری صاحبان ہر گرجہ میں بڑے ناز سے یہ غلط اور دور از عقل عقیدہ پیش کرتے ہیں اللہ تعالےٰ سب کو ہدایت بخشے پہلے میں نئے عہد نامہ سے وہ حوالے نقل کرتا ہوں جن سے تردید کفارہ مقصود ہے۔ کیونکہ یسوع صاحب کا قول اس عقیدہ میں سب سے زیادہ قابل اعتبار ہے۔

(۱) متی باب ۶ یسوع صاحب نے اپنے شاگردوں کو ایک دعا سکھلائی ہے۔ لکھا ہے۔ "جس طرح ہم اپنے قرضداروں کو بخشتے ہیں تو اپنا قرض ہم کو بخش دے" یعنی گناہوں کی معافی کے لئے نیک عمل کی طرف توجہ دلائی ہے یعنی اپنے قصورواروں کے قصور معاف کرو۔ خدا تمہارے گناہ معاف کر دیگا۔ کفارہ پر ایمان لانے کی کوئی شرط پیش نہیں کی گئی۔ لہذا کفارہ باطل۔

۲۔ متی باب ۱۲۔ آیت ۳۱۔ "روح کے خلاف کا کفر معاف نہیں ہوگا" یعنی بعض کبیرہ گناہ ہیں جو معاف نہیں ہوتے۔ اور بعض چھوٹے ہیں جو معاف ہو جاتے ہیں۔ کفارہ تو ان کے عقیدہ کے مطابق سارے گناہ معاف کر دیتا ہے کبیرہ صغیرہ گناہوں کی تقسیم نہیں ہے اس لئے ثابت ہوا کہ یہ عقیدہ من گھڑت ہے۔

۳۔ متی باب ۷ آیت ۱۳ لکھتے ہیں "تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ چوڑا ہے وہ دروازہ اور کشادہ ہے وہ راستہ جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے۔ سکڑی ہے وہ راہ جو زندگی کو پہنچاتی اور تھوڑے ہیں جو اسے پاتے ہیں"

حالانکہ کفارہ کی راہ تنگ نہیں۔ کفارہ کا دروازہ تو بہت کشادہ اور سب کے لئے یکساں کھلا ہے۔ اس آیت سے بھی کفارہ کی ضرورت ثابت نہیں ہوتی عجیب عقیدہ ہے جو چاہو کرتے جاؤ سب معاف۔ عمل سے نہیں صرف عقیدہ رکھنے سے کسی شریعت کی ضرورت نہیں۔ خوب دل کھول کر گناہ کرو۔ کوئی سزا نہیں۔ کیونکہ سزا تو کسی اور کو مل چکی۔ عقل سلیم اس عقیدہ کو دھکے دیتی ہے۔ خود مسیحی مشنری لوگوں کی غلطیوں یا جرموں کی سزا میں جرمانہ کرتے اور دیگر سزائیں دیتے ہیں۔ پس کفارہ پر ایمان ان کو یہاں کے گناہوں سے نہیں بچا سکا وہاں کیسے بچائیگا۔ عملی رنگ میں کفارے کے ابطال کی زندہ دلیل یورپ، امریکہ عیسائی صاحبان کی خراب حالت ہے۔ ان ملکوں کی اخلاقی مذہبی حالت کا خود ہی اندازہ کر لیں۔ یہ سب اس باطل عقیدہ کی برکت سے ہے۔

اسلام نے کیا ہی سچ فرمایا ہے لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی۔

ربوہ کے گرد و نواح میں زمین کی خرید کے متعلق ضروری اعلان

خریدنے میں لمبی میعاد کیلئے ٹھیکہ پر لینا بھی شامل ہے

معلوم ہوا ہے کہ بعض لوگ ربوہ کے گرد و نواح میں زمین کی خرید کی ممانعت کے اعلان کو عملاً اس طرح باطل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ زمین بجائے خرید کرنے کے لمبی لیز یعنی لمبی میعاد والے ٹھیکے پر لے رہے ہیں۔ ایسے احباب کا یہ فعل سلسلہ کے مفاد کے صریحاً خلاف ہے اور اس مقصد کو ناکام کر دیتا ہے جس کے لئے یہ ممانعت کی گئی تھی۔ اس لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی اجازت سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جو صاحب ربوہ کے گرد و نواح میں سلسلے کی اجازت کے بغیر زمین خریدیں گے یا لیز یعنی لمبے ٹھیکے پر لیں گے یا کسی اور طریقے سے اس ممانعت کو عملاً باطل کرنے کی کوشش کریں گے تو انہیں اس خلاف نظام حرکت پر جماعت سے خارج کر دیا جائے گا۔

اسسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ جودھامل بلڈنگ لاہور

ان دو ہفتوں میں انتہائی جدوجہد سے کام لیں

عہدہ داران جماعت سے ضروری گذارش

تحریک جدید کے بہت سے وعدے ابھی واجب الادا ہیں اور ادائیگی کی آخری تاریخ قریب آ چکی ہے۔ عہدہ داران جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ ان دو ہفتوں میں انتہائی جدوجہد سے کام لے کر ہر اس مخلص کے پاس پہنچیں جس کا وعدہ ابھی ادا نہیں ہوا اور اسے وعدے کی ادائیگی کی تحریک کریں اور اس طرح آخری تاریخ سے پہلے پہلے اپنی جماعت کا بجٹ پورا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ (نائب وکیل المال تحریک جدید)

احمد نگر میں تعمیر مسجد کے لئے امداد کی اپیل

احمد نگر ضلع جھنگ میں احمدی مہاجرین نے ایک احمدیہ مسجد کی تعمیر شروع کی ہے۔ نظارت بیت المال کی طرف سے اجازت مل گئی ہے کہ اس مسجد کی تعمیر کے لئے ضلع لائلپور ضلع سرگودھا اور ضلع جھنگ کے احباب سے پانصد روپیہ چندہ جمع کیا جائے بایں شرط کہ دوسرے چندوں پر اثر نہ پڑے مقامی طور پر تعمیر مسجد کے لئے ایک کمیٹی چار ارکان پر مشتمل بن گئی ہے۔ اور تعمیر کا کام شروع ہے۔ ان تینوں ضلعوں کے احباب سے درخواست ہے کہ احمد نگر کی احمدیہ مسجد کی تعمیر میں از خود حصہ لے کر ثواب حاصل کریں۔ جملہ رقوم میاں فقیر عبد الرحمن صاحب بنگالی خزانچی احمدیہ مسجد احمد نگر براستہ لالیاں ضلع جھنگ کے نام ارسال فرمائی جائیں۔ یہ ایک صدقہ جاریہ ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مَنْ بَنٰی لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰهُ لَهٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ کہ جو شخص مسجد بناتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری

دعائے مغفرت

والدہ محترمہ زینب بی بی صاحبہ (اہلیہ محترمہ حضرت مولوی فضل الدین صاحب رضی اللہ عنہ) ۱۷ اور ۱۸ نومبر کی درمیانی شب کو سترہ روز علالت کے بعد انتقال فرما گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ابتدائی صحابیات سے تھیں۔ موصیہ، عاشق قرآن کریم، تہجد گذار اور احمدیت سے اخلاص رکھنے والی تھیں۔ سینکڑوں عورتوں اور مردوں کو باترجمہ قرآن کریم پڑھایا۔ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے خاص عقیدت و خلوص اور محبت رکھتی تھیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ ۴

۵۔ مرحومہ کو آخری عمر میں تین صدمات نے بہت نڈھال کر دیا تھا۔ گذشتہ سے پیوستہ سال ان کی نواسی کی جوانا مرگ، اور برادرم ڈاکٹر کریم الدین صاحب کی وفات اور بعد ازاں عزیزم محمد اسماعیل صاحب خالد کی قید نے بہت غمزدہ کر دیا تھا۔ احباب عزیزم خالد اور اس کے ساتھیوں کی بریت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ عزیزم خالد مرحومہ کا نواسہ ہے ان کی باقی اولاد کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

خاکسار سعد الدین احمدی ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول ضلع راولپنڈی ساکن کھاریاں ضلع گجرات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چین کی موجودہ سیاسی اور اقتصادی ابتری کا نتیجہ ملک کی تقسیم ہوگا

سارا چین چھوٹی چھوٹی ریاستوں اور وحدتوں میں بٹ جائے گا

لندن ۲۲ نومبر۔ اخبار ٹائمز کا نامہ نگار مقیم پیکن ایک طویل پیغام میں رقمطراز ہے کہ اس بات کا امکان ہے کہ چین چھوٹی چھوٹی کئی ریاستوں میں منقسم ہو جائے۔ وہ لکھتا ہے کہ نانکن کا اقتدار فوجی شکستوں اور مالی ابتری کی وجہ سے خطرہ میں ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نامہ نگار مذکور لکھتا ہے کہ چین کی تاریخ میں کئی مثالیں ایسی ہیں کہ ملک ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہے ۱۹۱۱ء میں مانچو خاندان کے زوال کے بعد ایسا ہی وقوع پذیر ہوا۔ ملک کو متحد کرنے میں مارشل چیانگ کائی شک کی کامیابی کے بعد عوام نے یہ طے کر دیا کہ چین کو ایک مرکزی حکومت کے ماتحت رہنا چاہیئے۔ خواہ وہ حکومت کومنٹانگ کی ہو خواہ کمیونسٹوں کی اور خواہ کسی دوسری طرز کی۔

پھر بھی نامہ نگار مذکور لکھتا ہے کہ چینی تاریخ میں دس سال کا عرصہ معمولی عرصہ ہے اور ہو سکتا ہے کہ موجودہ ناقابل برداشت سیاسی اور اقتصادی ابتری کا نتیجہ ملک کی تقسیم کی صورت میں نکلے اور ملک بھر میں الگ الگ علاقہ وار وحدتیں قائم ہو جائیں ہو سکتا ہے کہ چین پھر ایک ایسے دور میں داخل ہو۔ خواہ عارضی طور پر ہی کیوں نہ ہو۔ جب کہ ملک بھر میں چھوٹی چھوٹی نیم خود مختار حکومتیں قائم ہو جائیں۔

ساٹھ لاکھ افراد کیلئے ٹیلی وژن

لندن (ہوائی ڈاک سے) ۲۲ نومبر۔ جب برمنگھم کے قریب سٹن گولڈ فیلڈ میں بی۔ بی۔ سی کا نیا ٹیلی وژن سٹیشن ۱۹۴۹ء کے موسم خزاں تک تیار ہو جائے گا۔ تو برمنگھم کے آس پاس پچاس میل کے دائرے میں تقریباً ساڑھے لاکھ افراد ٹیلی وژن سے لطف اندوز ہو سکیں گے (ب۔ و۔ س)

سیلون کی طرف سے یو۔ این۔ او کی رکنیت کا مطالبہ

کولمبو ۲۲ نومبر۔ لنکا کے وزیر اعظم کے ذاتی نمائندے نے کل لندن سے پیرس روانہ ہوتے ہوئے اعلان کیا کہ وہ جمعیت اقوام میں سیلون کی رکنیت کو تسلیم کرانے کے لئے پیرس جا رہے ہیں۔ اور یہ کہ اس کمیٹی میں جو رکنیت کے لئے یو۔ این۔ او نے مقرر کی ہے۔ سیلون کا کیس پیش کریں گے۔ انہوں نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ سیلون کا مطالبہ حق و انصاف کی رو سے بالکل درست ہے۔ اور مجھے پیرس سے ناکام لوٹنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ (رائٹر)

چینی تشدد پسندوں نے پادری کو زخمی کر دیا!

سنگاپور ۲۳ نومبر۔ پانچ چینی تشدد پسند آج صبح شمالی ملایا کے ایک پہاڑی مقام کیمرون کے ایک رومن کیتھولک گرجا میں جبکہ وہاں عبادت ہو رہی تھی جا گھسے تشدد پسندوں نے پادری کے ایک بازو کو زخمی کر دیا۔

امریکہ نے مدد نہ دی تو چین چھن جائیگا

واشنگٹن ۲۱ نومبر۔ اطلاع ملی ہے کہ مارشل چیانگ کائی شک نے کہا ہے کہ اگر امریکہ نے چین کو مزید براہ راست فوجی امداد نہ دی تو چین کمیونسٹوں کے قبضہ میں چلا جائیگا

ڈنکرک کی گودیوں پر فوج کا قبضہ

پیرس ۲۲ نومبر۔ ڈنکرک کی تمام گودیوں پر فرانسیسی فوجوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ یاد رہے گذشتہ چند روز سے ان گودیوں میں کام کرنے والے مزدوروں نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ بعض اطلاعات سے پتہ چلا ہے کہ اس سلسلہ میں بعض افسران کی گرفتاری بھی عمل میں لائی جائے گی۔ حکومت کو ان پر شبہ ہے کہ انہوں نے فوج کو بغاوت کی ترغیب دلائی ہے۔ اور وہ مزدوروں کو تشدد پر اکسانے کے لئے ابھارتے رہے ہیں۔ (استار)

مسٹر منشی نے استعفاء دیدیا

نئی دہلی ۲۲ نومبر۔ حکومت ہندوستان کا ایک اعلامیہ مظہر ہے کہ ریاست حیدرآباد میں متعین ایجنٹ جنرل مسٹر کے ایم منشی نے اپنے عہدہ سے استعفاء دے دیا ہے۔ بدلے ہوئے حالات کے پیش نظر حکومت ہند نے ۱۵ نومبر سے ان کا استعفاء منظور کر لیا ہے۔ (استار)

کمیونسٹوں کے خلاف نبرد آزما چینی فوجوں کے لئے امریکی اسلحہ پہنچ گیا

پیکن ۲۱ نومبر۔ حکومت چین کی اطلاعات مظہر ہیں کہ سوچاؤ کے علاقہ میں حکومت کی فوجوں نے زبردست فتح حاصل کی ہے۔ اور ۲۰ ہزار کمیونسٹ ہلاک کر دیئے گئے ہیں جنرلیسمو چیانگ کائی شک نے اس علاقہ کے چینی کمانڈر جنرل چیو چنگ جوان کو ایک تمغہ اور ۱۲۵۰ پونڈ عطا کئے ہیں۔ اطلاع ہے کہ مزید ۸ ہزار کمیونسٹوں نے وہاں ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔

اس وقت کمیونسٹ شمالی چین کو فراموش کر کے اپنی فوجیں سوچاؤ کے گرد جمع کر رہے ہیں۔ پیکن سے ۹۰ میل جنوب مشرق کا کلیدی شہر پاؤ تنگ ابھی تک سرکاری قبضہ میں ہے۔ اور جنرل فو نے خطرہ کے علاقوں میں زبردست فوج روانہ کرنے کے لئے تیار رکھنے کے واسطے کچھ اہم مقامات کو جزوی یا کلی طور پر خالی کر دیا ہے۔

اس طرح اب ان کی فوجیں بکھری ہوئی کمیونسٹوں کے حملہ کا انتظار کر رہی ہیں اور نہ ہی اب یہ خطرہ ہے کہ دور افتادہ قوم پرست فوجوں کو تباہ کیا جائے اب جمع شدہ فوجیں کمیونسٹوں کے مرکزوں کو تباہ کرنے یا انہیں باعث خطرہ بننے سے قبل توڑنے کے لئے استعمال کی جائیں گی۔

جنرل فو کو اعتماد ہے کہ وہ اس علاقہ کو کمیونسٹوں کی دستبرد سے بچا سکتے ہیں۔ امریکی اسلحہ ان کے ہاں پہنچنے والا ہو چکے ہیں اور جنرل فو نے انہیں لینے کے لئے اپنے افسر ٹانٹسن روانہ کئے ہیں۔ جونہی وہ یہاں پہنچیں گے انہیں فوراً تقسیم کر دیا جائے گا اور پھر جنرل فو عوام کو فوجی گروہوں میں منظم کریں گے اور ہر لڑنے کے قابل شخص کے ہاتھ میں ایک بندوق دی جائے گی چین کی اطلاع مظہر ہے کہ اس علاقہ کے گرد خندقیں بچھا دی گئی ہیں۔

نوجوانوں کی کنونشن کی سبجیکٹ کمیٹی سے واک آؤٹ

کراچی ۲۲ نومبر۔ مغربی پنجاب کی نوجوانوں کی لیگ کے جو ۵ ممبر کل پاکستان نوجوان کنونشن میں شرکت کر رہے تھے۔ وہ کنونشن کی سرگرمیوں کے حلقہ عمل کے متعلق اپنی قرارداد کے ناکام ہو جانے کے بعد سبجیکٹ کمیٹی سے واک آؤٹ کر گئے۔ اس قرارداد کی ۲۴ نمائندوں نے مخالفت کی اور ۹ نے تائید۔ تین نمائندے غیر جانبدار رہے معلوم ہوا ہے کہ یہ قرارداد کنونشن کو غیر فرقہ وارانہ بنیادوں پر قائم کرنے کے لئے تھی۔ اپنی قرارداد کی ناکامی کے بعد اس کے پیش کرنے والوں نے کنونشن میں مبصروں کی حیثیت سے شرکت کا فیصلہ کیا انہوں نے مغربی پنجاب کے باقی ۵ ممبروں اور آزاد کشمیر کے دو نمائندوں کی حمایت حاصل کر لی۔ (رائٹر)

—— حیدرآباد ۲۱ نومبر۔ ریاست حیدرآباد کی پولیس ریڈیو سننے والوں کو پاکستان ریڈیو کی نشریات سننے سے منع کرنے کے لئے ضروری اقدامات کر رہی ہے ہوٹلوں کے مالکوں کو تنبیہ کر دی گئی ہے کہ وہ آئندہ پاکستان ریڈیو کی نشریات پبلک نہ سنائیں۔

یہودی مملکت روسی بلاک میں شامل ہو جائے

کمیونسٹ لیڈر کا مشورہ

تل ابیب ۲۲ نومبر۔ نام نہاد یہودی مملکت "اسرائیل" کی کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر سموئیل میکونس نے کہا ہے۔ کہ حصول آزادی کے لئے یہودی مملکت کو روسی بلاک میں شامل ہو جانا چاہیئے۔

امن عالم اور امریکہ

واشنگٹن میں ٹرومین مارشل ملاقات!

کی ویسٹ ۲۲ نومبر۔ امن عالم سے تعلق رکھنے والے اہم ترین مسائل پر تبادلہ خیالات کے لئے کل واشنگٹن میں صدر امریکہ مسٹر ٹرومین اور امریکی وزیر خارجہ جارج مارشل میں ایک اہم ملاقات ہوگی۔ مسٹر [illegible] بھی صدر امریکہ سے ملیں گے۔

فرانس اور شام کے اختلافات کا تصفیہ

دمشق ۲۲ نومبر۔ اطلاع ہے کہ شام اور فرانس کے اختلافات کا تصفیہ ہوگیا۔ جب دمشق میں مفادات کے [illegible] کنٹر حسن جابر پیرس گئے تو متنازعہ فیہ نکات پر [illegible] فرانس میں شام کے [illegible] سوال پر مفاہمت ہوگئی ہے

بیان کیا جاتا ہے کہ اس کے بعد اس معاہدہ کو کابینہ کی ایک کمیٹی کے سامنے دمشق میں پیش کیا گیا۔ اور اسے قومی مفادات کے مطابق پایا گیا۔

شام میں عرب مہاجرین کی آبادکاری

دمشق ۲۲ نومبر۔ حکومت شام نے فلسطین کے عرب پناہ گزینوں میں سے ۲۰ اساتذہ کو روزگار پر لگا دیا۔

اکسیر ملیریا

کونین کے استعمال سے ملیریا بخار کے جراثیم تلی اور جگر میں چلے جاتے ہیں اور پھر ان پر کونین کا اثر نہیں ہوتا اسی وجہ سے بخار بار بار لوٹ کر آتا ہے۔ اکسیر ملیریا ان جراثیم کو جگر میں پہنچنے کا موقعہ ہی نہیں دیتی اور ملیریا کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے۔ جگر اور تلی کو ملیریا کے بد اثرات سے محفوظ رکھتی ہے قیمت پچاس عدد مشین سے بنی ہوئی گولیاں دو روپے آٹھ آنے

مقامی ایجنسی یونیورسل ٹریڈنگ کمپنی چودھال بلڈنگ

طبیہ عجائب گھر لوہاری دروازہ ۷۸۹ نسبت روڈ لاہور

مکانات کی تعمیر کے لئے مخلصانہ مشورہ

ہم مسرت سے اعلان کرتے ہیں کہ مکانات کی موجودہ مشکلات کے پیش نظر ہمارے ادارہ نے قابل انجینئروں کا انتظام کیا ہے جو بلڈنگ کی ہر قسم کا کام متعلقہ عمارات یعنی ڈیزائن۔ نقشہ جات۔ تخمینہ و تعمیر وغیرہ تسلی بخش طریق پر انجام دیتے ہیں۔ شرائط نہایت مناسب تفصیلات کے لئے پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔

(ایس اے چودھری اینڈ کمپنی)

سول پروپرائیٹر: شریف احمد فرینڈ لنک مینشنز ۳ ایبٹ روڈ لاہور

جی ٹی بس سروس

سیالکوٹ کے لئے جی ٹی بس سروس کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں جو وقت مقررہ پر سرائے سلطان سے چلتی ہیں۔ کرایہ وہی شیڈول ریٹ کے مطابق لیا جاتا ہے۔

محمد ادریس خان منیجر سرائے سلطان لاہور

کشمیر میں ہندوستانی فوج کی سرگرمیاں

کسی صورت میں دفاعی نہیں سمجھی جاسکتیں

راولپنڈی ۲۲ نومبر کل ہندوستان کے ایک فوجی مبصر نے یہ بیان دیا تھا کہ ہندوستان کشمیر میں صرف دفاعی اقدامات کر رہا ہے آج پاکستان کے ایک فوجی نمائندے نے اس پر رائے زنی کرتے ہوئے کہا کشمیر کمیشن نے ستمبر میں یہ اپیل کی تھی کہ کشمیر میں کوئی ایسی کاروائی نہ کی جائے۔ جس سے صورت حالات بد سے بدتر ہو جائے۔ اس اپیل کے بعد کشمیر میں ہندوستانی فوج نے وسیع پیمانے پر فوجی کاروائیاں کی ہیں۔ جنہیں کسی صورت میں بھی دفاعی اقدامات نہیں کہا جاسکتا۔ فوجی ترجمان نے مختلف محاذوں پر ہندوستانی فوج کے اعداد وشمار اور ان کی نقل وحرکت کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔ یہ سرگرمیاں بتاتی ہیں کہ ہندوستانی چاہتے ہیں۔ کہ سلامتی کونسل میں کشمیر کا معاملہ پیش ہونے سے قبل ہی طاقت کے بل پر فیصلہ کر لیا جائے۔ جن علاقوں میں اُنہوں نے پیشقدمی کی ہے وہاں پر شدید مظالم کئے جا رہے ہیں۔ لیکن اُنہیں پریس کی مدد سے چھپانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

مہاجرین بغیر اجازت کے دوسرے ضلع میں منتقل نہ ہوا کریں

لاہور ۲۲ نومبر ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ بعض مہاجر خاندان بغیر اجازت کے ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں چلے جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے علاوہ دیگر نقائص کے خود انہیں بھی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

جو مہاجر کسی دوسرے ضلع میں منتقل ہونا چاہیں اُنہیں چاہیئے کہ حکام ضلع سے شناختی کارڈ حاصل کر لیا کریں۔ جن پر حکام کے دستخط ہوں۔ اور یہ بھی درج ہو۔ کہ انہیں کون سے ضلع میں آباد ہونے کی اجازت دی گئی ہے۔

مینڈھر کے علاقہ میں

گھمسان کی لڑائی

تراڑکھل ۲۲ نومبر حکومت آزاد کشمیر کی وزارت دفاع نے بتایا ہے مینڈھر کے علاقہ سے مہاجرین کا ایک قافلہ آزاد علاقہ میں آرہا تھا کہ اس پر ہندوستانی طیاروں نے بمباری کی۔ جس سے ۴۵ بڑی تعداد میں ہلاک اور زخمی ہوئے۔

مینڈھر کے شمال کی طرف گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے اور صورت حالات غیر یقینی ہیں دیگر مورچوں میں حالت بدستور ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جن علاقوں کی مسلم آبادی کو نکال دیا گیا ہے وہاں پر ہندوستانی شہریوں کو لاکر آباد کیا جا رہا ہے

مجاہدین کشمیر کیلئے جرابیں مہیا کرنیکی مہم

پشاور ۲۲ نومبر سرحد کی خواتین نے جرابوں کا ایک ہفتہ منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس ہفتے میں مجاہدین کشمیر کے لئے کم از کم دس ہزار جرابوں کے جوڑے مہیا کئے جائیں گے۔

خواجہ ناظم الدین کی کشمیر کے لیڈروں سے ملاقات

راولپنڈی ۲۲ نومبر الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان نے آزاد کشمیر کے سربراہ چوہدری غلام عباس اور سردار محمد ابراہیم سے ملاقات کی۔

دو مہاجر ایم-ایل-اے کے نام جائداد کی الاٹمنٹ کا قضیہ

ایک غلط خبر کی تردید

لاہور ۲۲ نومبر۔ ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ مقامی اخباروں میں ایک خبر شائع ہوئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ حکومت مغربی پنجاب نے مہاجرین کی جائداد کی اس الاٹمنٹ کو منسوخ کر دیا ہے جو مشرقی پنجاب کے دو ایم ایل اے صاحبان کے حق میں ہوئی تھی۔ اس سلسلے میں جو بیانات شائع ہوئے ہیں۔ وہ گمراہ کن ہیں

صحیح واقعات

یہ ہیں کہ یہ شکایات موصول ہوئیں کہ ان ایم-ایل-اے صاحبان نے اپنے رشتہ داروں کے نام پر مختلف اضلاع میں زمین دکانیں اور فیکٹریاں الاٹ کرالی ہیں۔ تو حکومت نے ان ضلعوں کے افسروں کو یہ ہدایات بھیجیں کہ واقعات کا جائزہ لیں اور حکومت کو رپورٹ بھیجیں۔ اگر تحقیقات کے بعد یہ معلوم ہوا کہ ایک ہی آدمی نے اپنے یا اپنے رشتہ داروں کے نام پر ایک سے زیادہ جگہوں پر الاٹمنٹ کرالی ہے تو حکومت مناسب کاروائی کریگی یہ ہدایات ڈپٹی کمشنروں کو نومبر کے شروع میں بھیجی گئی تھیں۔ یہ اقدام پبلک اخباروں اور ۲۵ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے ممبروں کی اس مانگ کو پیش نظر رکھ کر کیا گیا ہے کہ مہاجر ایم-ایل-اے صاحبان کو ان عام اُصولوں سے مستثنیٰ نہ سمجھا جائے جو مہاجرین کی آباد کاری کے لئے جانے والے غیر مسلموں کی جائداد کی الاٹمنٹ کے سلسلے میں روا رکھے گئے ہیں

یہودیوں نے الطوری کے علاقہ میں جنگ شروع کردی

بیت المقدس ۲۲ نومبر چار روز کے سکوت کے بعد یہودیوں نے کل رات الطوری کے علاقہ میں سرنگیں پھینکنا شروع کر دیں جس کی وجہ سے عرب سپاہی مجروح ہوئے۔ عربوں نے اسکا مشین گنوں سے جواب دیا۔ (اسٹار)

امیر عبدالالٰہ نابلوس میں

عمان ۲۲ نومبر۔ نابلوس جنین اور طلکرام میں محاذوں کا دورہ کرنے کے بعد عراق کے ریجنٹ عبدالالٰہ نابلوس پہنچے۔ نابلوس میں انہوں نے قومی ہسپتال۔ ہلال احمر کے ہسپتال اور فوجی ہسپتال کا معائنہ کیا۔ شہر کے زعماء نے انہیں شادی کی مبارکباد کے بعد ایک تحفہ پیش کیا۔ عراقی فوجوں کے جنرل افسر کمانڈنگ نے ولی السلطنت کو ان ہتھیاروں کا تحفہ پیش کیا جو عراقی فوجوں نے یہودیوں سے حاصل کئے تھے (اسٹار)

بلوچستان لیگ کونسل کا اجلاس

کوئٹہ ۲۲ نومبر۔ ۲۴ نومبر کو کوئٹہ میں بلوچستان صوبائی مسلم لیگ کونسل کا ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا گیا ہے۔ قاضی عیسےٰ اس جلسہ کی صدارت کریں گے وہ اسی روز کراچی سے کوئٹہ پہنچیں گے (اسٹار)

عرب پناہ گزینوں کی امداد کا مطالبہ

بیروت ۲۲ نومبر۔ آج اقوام متحدہ کی تعلیمی اور ثقافتی انجمن کی کانفرنس میں آسٹریلیا کے نمائندہ نے یہ قرارداد پیش کی کہ غذائی اور زراعتی انجمن کو عرب پناہ گزینوں کی امداد کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے یہ قرارداد متفقہ طور پر منظور ہو گی۔ عرب حکومتوں کی جانب سے مصر کے نمائندہ خصوصی نے آسٹریلیا کے نمائندہ کے انسانی ہمدردی کے احساسات کا شکریہ ادا کیا۔ (اسٹار)

شرق اردن کے ایوان نمائندگان کا اجلاس

عمان ۲۲ نومبر کل سہ پہر کو جب شرق اردن کے ایوان نمائندگان کا ایک خفیہ اجلاس منعقد ہوا تو شرق اردن کے وزیر اعظم توفیق الہدیٰ پاشا نے مسئلہ فلسطین کے متعلق ایک بیان دیا۔

امریکہ کا فضائی دفاع

نیویارک ۲۲ نومبر۔ لیفٹیننٹ جنرل جارج ای۔ سٹریٹ میئر کو جو دوران جنگ میں لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے ہندوستان میں نائب تھے امریکہ کے فضائی دفاع کا ذمہ دار بنایا گیا ہے اس تقرری کو واشنگٹن میں اہم ترین تقرری سے تعبیر کیا گیا ہے۔ وہ اپنے موجودہ ہیڈ کوارٹر مچل فیلڈ نیویارک میں لڑاکا ہوائی جہازوں کے فضائی دفاعی کمانڈ اور ہلکے بمباروں اور حملہ کرنے والے بمباروں کے فضائی کمانڈ کے متعلق اسکیمیں بنائیں گے۔ نیز امریکہ کی فضائی فوج اور بحریہ میں تعاون پیدا کرنے کی تنظیم کو ابھی مکمل کیا جائے گا۔ (اسٹار)

یو۔پی کیلئے برطانوی انجینئر

لنڈن ۲۲ نومبر۔ یو۔پی کے صنعتی سیکرٹری مسٹر ٹی سوامی ناتھن خریداری کے ایک مشن پر برطانیہ گئے ہوئے ہیں۔ یہاں موصول شدہ ایک اطلاع مظہر ہے کہ ان کی وزارت نے انہیں ہدایت کی ہے کہ صوبہ کے لئے طویل عرصہ کے کنٹریکٹ پر دو برطانوی انجینیروں کی خدمات حاصل کی جائیں ان میں سے ایک انجینیر ریہاند کی اسکیم پر مشورہ دے گا اور دوسرا صوبہ میں ملکی صنعتی ترقی کی اسکیموں کی منصوبہ بندی کریگا مسٹر سوامی ناتھن اسوقت جرمنی میں ہیں انکے جلد ہی لنڈن آنیکی توقع ہے (اسٹار)

مسئلہ برلن کو حل کرنیکی آخری مساعی

برلن ۲۲ نومبر۔ یہ خطرات بڑھتے جا رہے ہیں کہ برلن کی نازک صورت حال پھر نازک ہو جائیگی کیونکہ اقوام متحدہ کی گذشتہ ہفتہ کی کوششیں ناکام ہو جانے کا امکان ہے۔ حال ہی میں روس نے برلن میں جو احکام جاری کئے ہیں ان میں مغربی برلن کے باشندوں کو بھی ہدایات دی گئی ہیں جن پر ان کا کوئی اختیار نہیں ہے اس کی وجہ سے یہ خیال پیدا ہو گیا ہے کہ روس مفاہمت نہیں چاہتا بلکہ وہ برطانیہ اور امریکہ کو شہر خالی کرنے پر مجبور کرنے کی کوشش جاری رکھنے میں پرعزم ہے۔ اگر روسی سرگرمیوں کا یہ مقصد ہے تو ظاہر ہے کہ دباؤ بڑھتا جائے گا یہانتک کہ صورت حال پھر فوری توجہ کی محتاج ہو جائیگی۔ خیال ہے کہ اس صورت میں یہ ممکن ہے کہ مغربی حکومتیں فوراً اس مسئلہ کو امن کے واسطے باعث خطر کی نوعیت سے مجلس تحفظ کے سامنے اٹھائیں گی۔ برلن سے آمدہ حالیہ اطلاعات یقیناً اس خیال کی ہمت افزائی نہیں کرتیں کہ ارجنٹائنا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر برامو گلیا قیام امن کیلئے جو کوششیں کر رہے ہیں انکے کامیاب ہونے کا امکان ہے (اسٹار)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے جملہ مجربات ملنے کا پتہ:- دواخانہ نورالدینؓ جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah